5

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.3928 of 2007
(Complaint of Dr. Makrama Khatoon)

Attendance:
Ch. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb.
Mr. Jehanzeb Nazir Khan, SP Iqbal Town, Lahore
Mr. Zafar Abbas Naqvi, ASC for "Such"

Date of hearing: 30.10.2007

ORDER

It is informed by learned Additional Advocate General on the basis of report which has been prepared by Mr. Jehanzeb Nazir Khan, SP that Aniza Javed daughter of the complainant who was British national, left Pakistan with the assistance of the British High Commission after her marriage which was contracted by the complainant against her wishes. Copy of the said report is also placed on record, which supports and confirms the statement of learned Addl. A.G.

In view of the fact that lady has not been abducted and presently she is living in England where she has also obtained decree of nullity of marriage, therefore, complaint being baseless and false, is dismissed.

I appreciate efforts which have been made by Mr. Jehanzeb Nazir Khan, SP for tracing out the abductee.

Islamabad, the
30th October, 2007
Nisar/*

3928/07
HR 3928/07
53
13/7

بخدمت جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد

عنوان:۔ **درخواست برائے ازخود کاروائی کرنے و برآمد کرنے مسماۃ عنیزہ جاوید و کاروائی کئے جانے برخلاف ملزمان خالدہ سلیمی وغیرہ 27 مین پارک I-8/3۔ اسلام آباد**

جناب عالی:۔

گزارش ہے کہ سائلہ مسماۃ ڈاکٹر مکرمہ خاتون سکنہ 120۔نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کی رہائشی ہے اور عزت دار شہری ہے۔ دوہری شہریت پاکستانی و برطانوی کی حامل ہے۔ سائلہ کی بیٹی مسماۃ عنیزہ جاوید جس کی ذہنی کیفیت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ سائلہ نے اس کی شادی فیملی ارینج میرج کے ذریعے مسماۃ عنیزہ کی رضامندی کے ساتھ شبیر احمد کے ساتھ مورخہ 24-11-2003 کو کردی۔

سائلہ کی رہائش راولپنڈی میں بھی ہے جہاں پر اسلامی قانون کے مطابق شادی کی تقریب انجام پائی شادی کے بعد سائلہ کی بیٹی ہنسی خوشی اپنے خاوند کے ساتھ لاہور میں رہ رہی تھی۔ سائلہ بھی اپنی بیٹی کے حاملہ ہونے پر بیٹی کی نگہداشت کی خاطر لاہور آ گئی۔ اس دوران مورخہ 12-02-2004 ملزمان خالدہ سلیمی وغیرہ جو کہ ''سچ'' نامی، نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیم جو کہ برٹش ہائی کمیشن کے ملازمین کے ساتھ مل کر ناجائز اور غیر قانونی طریقے سے چلا رہی ہیں نے اپنے مذموم مقاصد کو پورا کرنے کی خاطر سائلہ کی بیٹی کو ورغلاء پھسلا کر غواء کر لیا اور نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔

سائلہ اور سائلہ کے داماد نے فوری طور پر مسماۃ عنیزہ جاوید کی تلاش شروع کی۔ روالپنڈی والے گھر کا بھی جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ وہاں سے طلائی زیورات و نقدی غائب پائی گئی۔

بعد از اں سائلہ اور سائلہ کے داماد نے مسماۃ عنیزہ جاوید کی بازیابی کے لئے نامعلوم ملزمان کے خلاف متعلقہ احکام کو متعدد بار درخواستیں دیں۔ لیکن کوئی شنوائی نہ ہوئی بعد از اں معلوم ہونے پر کہ سائلہ کی بیٹی کو ملزمان خالدہ سلیمی وغیرہ نے اپنے مذموم مقاصد اور مسلم فیملی سسٹم کو بدنام کرنے کی خاطر اغواء کر لیا ہے اور نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ اس پر ملزمان کے خلاف نامزد درخواستیں دی گئیں۔ جس پر آخر کار انتہائی تگ و دو کے بعد مقامی پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے مقدمہ الزام نمبر 180/2007، 28-4-2007 تھانہ گلشن اقبال لاہور برخلاف ملزمان درج کیا لیکن ملزمان کے انتہائی با اثر ہونے کی وجہ سے تاحال ملزمان کے خلاف کوئی کاروائی نہ ہوئی ہے۔ ملزمان کھلے عام گھوم پھر رہے ہیں۔ ملزمان کو اب تک شامل تفتیش ہی نہیں کیا گیا ہے۔

اس دوران سائلہ کو علم ہوا ہے کہ ملزمان نے جعلی اور فرضی ریکارڈ ظاہر کرتے ہوئے یہ ثابت کرنے کی کوششیں کی ہیں کہ سائلہ کی بیٹی کو مبینہ طور پر برطانوی ہائی کمیشن کی وساطت سے مورخہ 16-02-2004 کو قطر ایئرویز کے ذریعے پشاور سے برطانیہ بھیج دیا گیا ہے۔ جبکہ قطر ایئرویز سے پتہ کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مسماۃ عنیزہ جاوید نام کی کوئی عورت اس

فلائٹ سے باہر نہیں گئی جبکہ مبینہ ٹکٹ نمبر 6-157-4401364455 فلائٹ نمبر QR-347 مورخہ 16-02-2004 قطر ایئر ویز سے فاصل نامی شخص کے نام جاری شدہ ہے اور اسی نے اس پر سفر کیا ہے مزید معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ مبینہ فلائٹ UK کے لئے نہ تھی بلکہ دوحہ قطر کے لئے تھی۔ ملزمان نے مبینہ طور پر سائلہ کی بیٹی کا UK کا ایڈریس بھی دیا گیا وہ UK میں Womans Aid, P.O.Box 457, NGO کے پاس ہے جبکہ وہاں سے معلوم کرنے پر پتہ چلا ہے کہ مبینہ NGO کے پاس عنیزہ جاوید نام کی کوئی لڑکی نہ کبھی آئی ہے اور نہ ہی کبھی ٹھہری ہے۔

سائلہ کی بیٹی کو تاحال پاکستانی یا غیر ملکی کسی بھی عدالت میں پیش نہ کیا گیا ہے اور نہ سائلہ کا بیان کسی بھی عدالت کے روبرو ریکارڈ کروایا گیا ہے۔ سائلہ کے پیروی کرنے پر مبینہ طور پر برٹش ہائی کمیشن اور ملزمان کے بیانات میں سائلہ کی بیٹی کے باہر بھجوائے جانے کے سلسلے میں بھی بنیادی طور پر تضادات پائے جاتے ہیں۔ اور ریکارڈ سے جو بات ظاہر ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ سائلہ کی بیٹی کا کسی طور بھی انگلینڈ یا کسی بھی دوسرے ملک جانا ثابت نہیں ہے۔ بلکہ سائلہ کی بیٹی کو ملزمان نے اپنے غیر قانونی اثر ورسوخ اور تسلط میں اپنے مذموم مقاصد کو پورا کرنے کی خاطر نامعلوم مقام پر چھپایا ہوا ہے۔ اور یہ بھی خطرہ کہ کہیں سائلہ کی بیٹی کا حمل ملزمان کی ملی بھگت سے ضائع تو نہیں کروادیا؟ جو کہ قتل کے مترادف ہے اس پر بھی ملزمان کے خلاف قانونی کاروائی کیا جانا عین قرین انصاف ہے۔

اندریں حالات بالا استدعا ہے کہ سائلہ کی بیٹی مسماۃ عنیزہ جاوید کو ہمراہ بچہ کے برآمد کیے جانے اور ملزمان کے خلاف سخت قانونی کاروائی کئے جانے کا حکم صادر فرمایا جاوے جو کہ عین قرین انصاف ہے۔

العارض

Mukarrama

مسماۃ ڈاکٹر مکرمہ خاتون زوجہ جاوید عبداللہ (سائلہ)

04/7/2007

سکنہ 120۔ نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Rights Case No.2885 of 2007
(News clippings murder of Shabina Asmat)

Attendance:
Raja Saeed Akram, AAG, Pb.
Syed Moravet Ali Shah, CPO, Rawalpindi
Mr. Ahmad Hussain, DPO Rawalpindi
Raja Taifoor, DSP Gujarkhan

Date of hearing: 16.8.2007.

ORDER

Syed Moravet Ali Shah, CPO Rawalpindi submitted a report and stated that two persons have been arrested whereas one is on bail till 18th August, 2007. Therefore, he stated that if some time is given to them, remarkable progress will be made in this case.

Adjourned to 17th September, 2007.

Islamabad, the
16th August,2007
Nisar/*